باب 10

زمینی سطح پر جمہوریت — حصہ 1
حکمرانی
(Grassroots Democracy – Part 1 Governance)

’’راجا نام دھرم گوپتارم دھرمورکشتی رکشتہ‘‘

حکمران قانون کی حفاظت کرتا ہے اور قانون ان کی حفاظت کرتا ہے جو اس کی حفاظت کرتے ہیں۔

— مہابھارت

’’انصاف کے بغیر امن نہیں؛ مساوات کے بغیر انصاف نہیں؛ ترقی کے بغیر مساوات نہیں؛ عوام اور تہذیبوں کی شناخت اور وقار کے احترام کے بغیر جمہوریت نہیں۔‘‘

— رگو برٹا مینچوتم

اہم سوالات

1. حکمرانی سے کیا مراد ہے؟
2. ہمیں حکومت کی ضرورت کیوں ہوتی ہے؟
3. جمہوریت کے کیا معنی ہیں؟ یہ کیوں اہم ہے؟

[redacted]

© NCERT not to be republished

تعارف

انسان ایک طویل عرصے سے برادریوں میں رہتا آیا ہے۔ جب بڑی تعداد میں لوگ ایک ساتھ رہتے ہیں تو اختلافات اور بدنظمی کا امکان یقینی ہے۔ ایسے میں، معاشرے میں امن و امان اور ہم آہنگی برقرار رکھنے کے لیے اصول اور ضابطے ضروری ہو جاتے ہیں۔

گھر میں شاید کچھ عام اصول ہوتے ہیں جن پر عمل کرنے کی آپ سے امید کی جاتی ہے۔ جس اسکول میں آپ پڑھتے ہیں اس کے بھی اصول ہیں، کچھ طلبا کے لیے، کچھ اساتذہ کے لیے۔ اعلیٰ سطح کی کلاسوں میں امتحانات میں شامل ہونے والے طلبا کے لیے خاص اصولوں پر عمل کرنا ضروری ہوتا ہے۔ سڑک پر چلنے والے ڈرائیوروں سے امید کی جاتی ہے کہ وہ سڑک پر چلنے کے اصولوں کی پابندی کریں گے۔ ہر قسم کی ملازمتوں سے وابستہ لوگوں کے لیے بھی اپنے آجر کی طرف سے طے کیے گئے اصولوں کی پابندی کرنا ضروری ہے۔ اسی طرح آجروں کو بھی ان اصولوں کی پابندی کرنی چاہیے جو انھوں نے اپنے ملازمین کے لیے بنائے ہیں۔

اگر کوئی ان اصولوں پر عمل نہ کرے تو کیا ہوگا؟ اس کا آسان جواب یہ ہے کہ معاشرہ اپنے انتظام وانصرام پر قادر نہیں رہ سکے گا۔

آیئے معلوم کریں

← صفحہ 151 پر شکل 10.1 میں دی گئی دو شکلوں کی وضاحت کیجیے۔ آپ دونوں میں کیا فرق دیکھتے ہیں؟

← آپ اس کا تعلق اصولوں پر ہماری بحث سے کس طرح قائم کر سکیں گے؟

← آپ کے اسکول کے بعض اصول کیا ہیں؟ انھیں کس نے بنایا؟

اصول کون بناتا ہے اور کیوں بناتا ہے؟ وہ کیسے بنائے جاتے ہیں؟ یہ کچھ ایسے سوالات ہیں جن کے جواب ہم اس باب میں تلاش کریں گے۔ فیصلے لینے، معاشرے کی زندگی کو مختلف اصولوں کے ساتھ ترتیب دینے اور ان کے مطابق چلنے کو یقینی بنانے کے عمل کو حکمرانی کہتے ہیں۔ افراد کا مجموعہ یا وہ نظام جو اصول بناتا ہے اور یہ یقینی بناتا ہے کہ ان کی پیروی کی جائے، حکومت کہلاتی ہے۔ اصولوں میں سے کچھ زیادہ اہم اصول قانون کہلاتے ہیں۔

اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ اصول اور قوانین ایک بار ہی ہمیشہ کے لیے مرتب کر لیے جاتے ہیں، جس طرح آپ گھر پر اپنے والدین کے ساتھ کسی خاص اصول پر بات کر سکتے ہیں یا جس طرح طلبا

© NCERT not to be republished

کی کوئی کمیٹی اسکول سے یا یونیورسٹی انتظامیہ سے کوئی اصول تبدیل کرنے کو کہہ سکتی ہے۔ اسی طرح شہریوں کو بھی معاشرے کا نظام چلانے کے اصول اور قانون میں اپنی رائے دینے کا حق حاصل ہوتا ہے۔ ہم دیکھیں گے کہ یہ کس طرح سے ہوتا ہے۔

شکل 10.1

© NCERT not to be republished

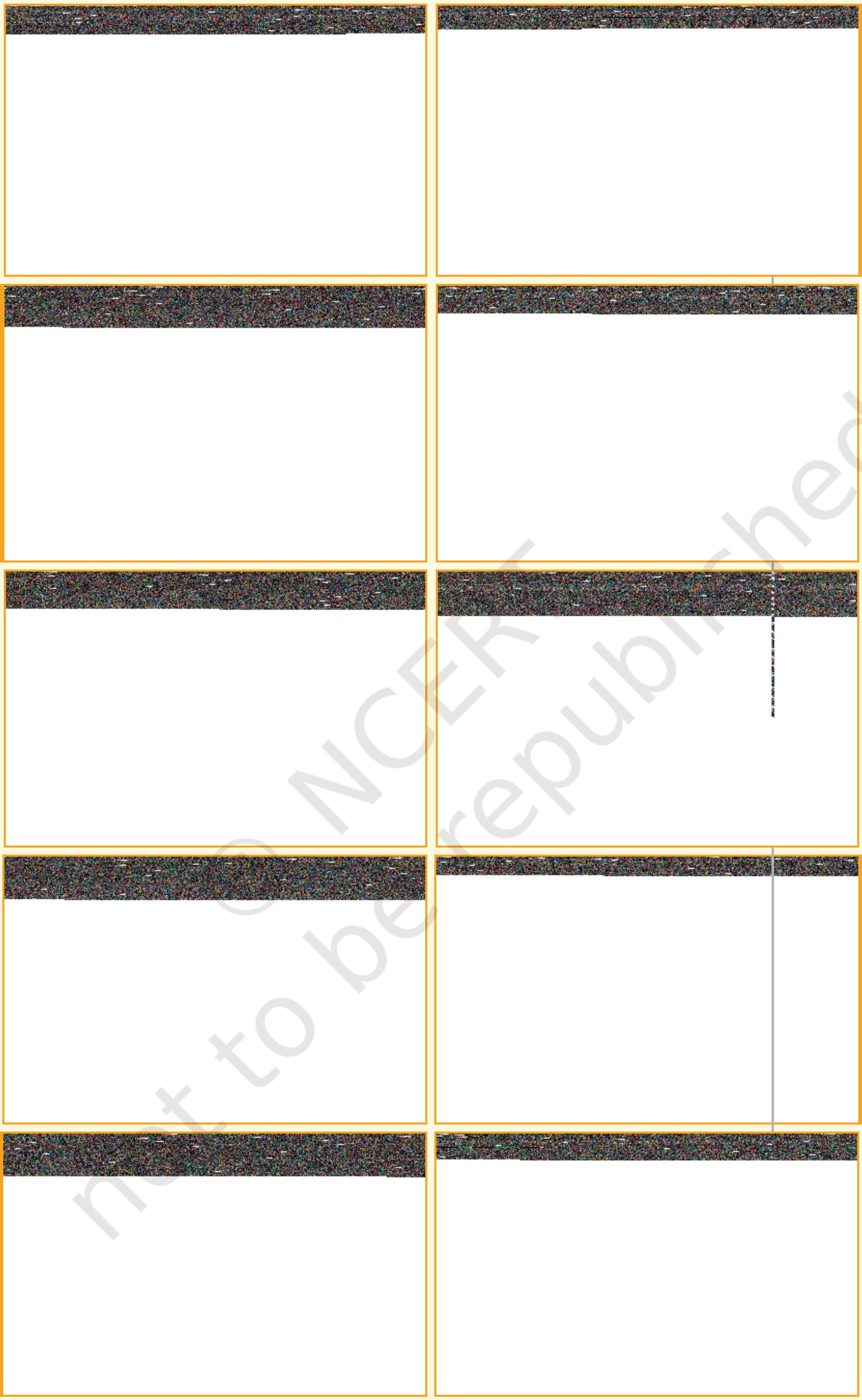

شکل 10.2

© NCERT not to be republished

آیئے معلوم کریں

← کیا آپ صفحہ 152 پر شکل 10.2 کی دس تصویروں میں عوامی خدمت یا دیگر سرگرمیوں کے زمروں کی نشان دہی کر سکتے ہیں؟

← آپ کے خیال میں حکومت ان سرگرمیوں میں کیا کردار ادا کرتی ہے؟

← کیا آپ اپنی روزمرہ کی زندگی کے ان پہلوؤں پر غور و فکر کر سکتے ہیں جن میں حکومت اہم کردار ادا کرتی ہے۔

حکومت کے تین ادارے

پوری دنیا میں ڈیجیٹل ٹیکنالوجی معاشروں کے کام کرنے کے طریقوں کو بدل رہی ہے۔ ہندوستان میں صرف 30 سال پہلے تک لوگ دور کسی رشتے دار کو پیسے بھیجنا چاہتے تھے تو انھیں فارم بھر کر منی آرڈر کرنے کے لیے ڈاک خانے میں قطار لگانی پڑتی تھی یا کسی کاروبار کے لیے انھیں پیسے بھیجنے ہوتے تھے تو انھیں ڈیمانڈ ڈرافٹ بنوانے کے لیے اپنے بینک میں قطار لگانی پڑتی تھی۔ جسے پھر انھیں ڈاک کے ذریعے بھیجنا پڑتا تھا۔ آپ نے شاید یہ اصطلاحیں (منی آرڈر یا ڈیمانڈ ڈرافٹ) کبھی نہیں سنی ہوں گی کیوں کہ آج کل فوراً ایک جگہ سے دوسری جگہ پیسے بھیجنے کے ہمارے پاس ڈیجیٹل ذرائع موجود ہیں۔

تاہم اس سے مجرموں کا ایک نیا طبقہ بھی پیدا ہوا ہے جس نے اپنی جگہ بیٹھے بیٹھے ہی لوگوں کے پیسے چرانے کے ڈیجیٹل طریقے ڈھونڈ لیے ہیں۔ اس کی وجہ سے کئی حکومتوں نے ایسی مجرمانہ سرگرمیوں سے (جنھیں 'سائبر کرائم' کہتے ہیں) لڑنے کے لیے نئے قوانین منظور کیے ہیں۔ ان مجرموں میں سے کچھ ایسے مجرم جو اپنی صلاحیتوں کا استعمال معاشرے میں اپنا تعاون دینے کے بجائے معصوم لوگوں کی محنت کی کمائی لوٹنے میں یقین رکھتے ہیں، گرفتار بھی کیے گئے ہیں اور عدالت نے انھیں سزا بھی دی ہے۔ ان پر اکثر جرمانہ لگایا گیا ہے اور کچھ برسوں کی جیل بھی ہوئی ہے۔

اس مثال کے ذریعے ہم سمجھ سکتے ہیں کہ کس طرح حکومت کی تین شاخیں یا ادارے مل کر کام کرتے ہیں:

- **قانون ساز اسمبلی** وہ ادارہ ہے جو نئے قانون بناتا ہے (یا قانون سازی کرتا ہے)۔ کبھی کبھی یہ موجودہ قوانین میں ردوبدل کرتا ہے یا انھیں منسوخ کر دیتا ہے۔ یہ کام عوامی نمائندوں کی اسمبلی کرتی ہے۔ ہم ابھی یہ جانیں گے کہ ہندوستانی نظام کیسے کام کرتا ہے۔

© NCERT not to be republished

- **عاملہ** وہ ادارہ ہے جو قوانین پر عمل کراتا ہے۔ اس میں ملک کا سربراہ (جو صدر، وزیر اعظم یا وزیر اعلیٰ ہو سکتا ہے) وزرا اور قانون و ضابطے کے نفاذ کی ذمے دار ایجنسی شامل ہیں۔ (مندرجہ بالا مثال میں سائبر پولیس ایسی ہی ایک ایجنسی ہے)
- **عدلیہ** عدالتوں کا وہ نظام ہے جو یہ طے کرتا ہے کہ کسی نے اگر قانون کی خلاف ورزی کی ہے تو اس کے خلاف کیا کارروائی کی جائے۔ بعض اوقات عدلیہ یہ جانچ بھی کرتی ہے کہ عاملہ نے جو فیصلہ لیا ہے وہ صحیح ہے یا قانون ساز اسمبلی نے جو قانون منظور کیا ہے وہ ٹھیک ہے یا نہیں اچھی طرح سوچا سمجھا اور سب کے ساتھ انصاف کرنے والا ہے کہ نہیں۔

آیئے معلوم کریں

اوپر بیان کیے گئے سائبر مجرمین کے بارے میں تینوں حکومتی ادارے کس طرح کام کرتے ہیں واضح کیجیے۔ وہ کیسے مداخلت کرتے ہیں؟

حکمرانی کے کسی اچھے نظام میں یہ تینوں ادارے ایک دوسرے سے علاحدہ رکھنے چاہئیں حالاں کہ وہ آپس میں تال میل رکھتے ہیں اور ایک دوسرے کو متاثر کرتے ہیں۔ یہ علاحدگی '**اختیارات کی علاحدگی**' کہلاتی ہے۔ (شکل 10.3) اس کا مقصد جانچ اور توازن کا نظام قائم کرنا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ حکومت کا ہر ادارہ یہ جانچ سکتا ہے کہ دوسرا ادارہ کیا کر رہا ہے اور اگر وہ اپنی متوقع حیثیت سے ہٹ کر کام کر رہا ہے تو اس کے کام میں توازن بحال کر سکے۔

شکل 10.3

© NCERT not to be republished

آیئے معلوم کریں

کلاس سرگرمی کے طور پر کیا آپ اس بدنظمی کا تصور کرسکتے ہیں جس کا مشاہدہ ہم تینوں اداروں کے ایک ہی طرح کے مجموعۂ افراد کے ماتحت آجانے پر کرسکتے ہیں؟ کیا آپ ایسی کسی زندگی کی حقیقی صورت حال کو بیان کرسکتے ہیں جس کے بارے میں آپ نے سنا ہو؟

حکومت کی تین سطحیں

کوئی بھی حکومت کم سے کم دو سطحوں پر کام کرتی ہے۔ مقامی اور قومی۔ بشمول ہندوستان کئی ملکوں میں یہ تین سطحوں یا طبقوں پر کام کرتی ہے۔ مقامی، صوبائی یا علاقائی اور قومی۔ ہر سطح کا کام مختلف ہوتا ہے۔ بہ طور موازنہ، اگر آپ کے گھر میں ایک بلب نہ جل رہا ہو تو آپ بلب سوئچ، فیوز وغیرہ کی جانچ کریں گے۔ اگر اس سے کام نہیں بنتا ہے تو آپ بجلی مستری کو بلائیں گے اور اگر یہ پتا چلتا ہے کہ آپ کے گھر کے اندر کہیں کوئی خرابی نہیں ہے تو آپ کو بجلی گھر جاکر شکایت درج کرانی ہوگی۔ یہ بھی مسئلے کو حل کرنے کی تین سطحیں ہوئیں۔

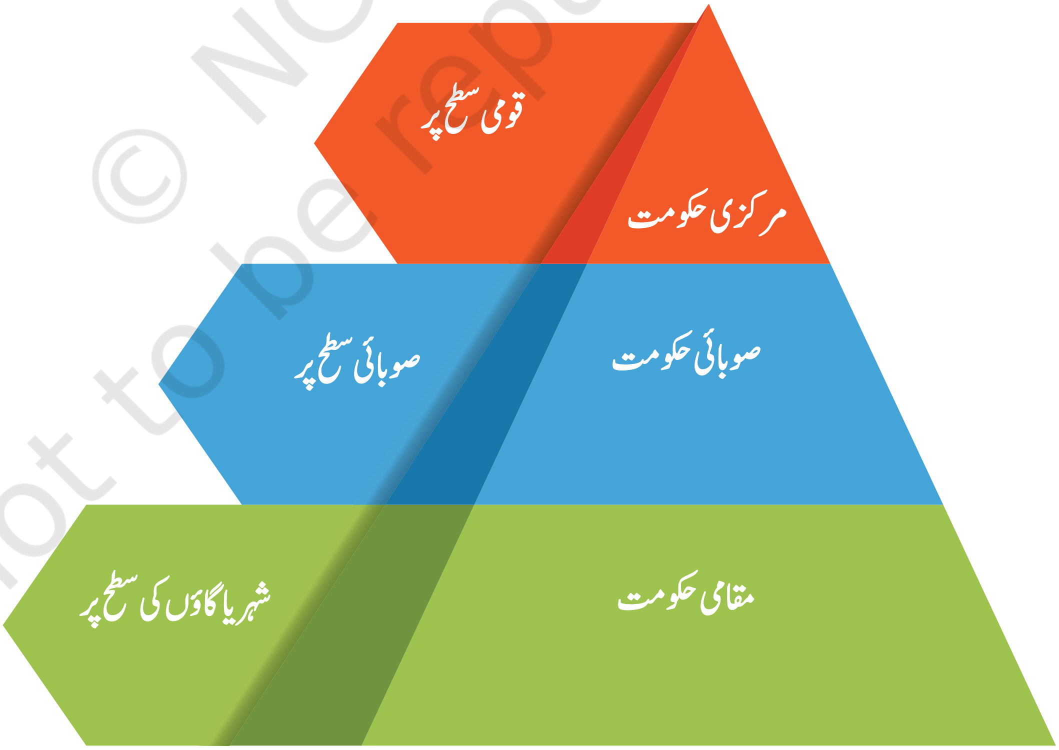

شکل 10.4

ہندوستان میں مقامی حکومتیں، صوبائی حکومتیں اور مرکزی یا وفاقی حکومتیں (صفحہ 155 پر شکل 10.4) ہیں۔ تصور کیجیے کہ چند دن بھاری بارش کے بعد کسی ضلع میں کہیں سیلاب آ گیا ہے۔ اگر یہ بہت شدید نہیں ہے تو مقامی انتظامیہ اس پر قابو پا سکتی ہے۔ اگر اس کی زد میں کئی بستیاں اور کئی گاؤں آ جاتے ہیں تو صوبائی حکومت قدم اٹھاتی ہے اور امدادی ٹیمیں متاثرہ لوگوں کی مدد کے لیے بھیجتی ہے لیکن اگر یہ بہت بڑے علاقوں کو متاثر اور شدید سیلاب کی شکل لے لیتا ہے تو مرکزی حکومت بھی امدادی اشیا بھیج کر مدد کر سکتی ہے۔ اس مثال میں بھی آپ حکومت کے تین سطحوں پر کام دیکھ سکتے ہیں۔

اسے یاد رکھیں

ہمارے کئی اداروں میں ایسے نعرے استعمال کیے جاتے ہیں جنھیں قدیم تحریروں میں پوشیدہ حکمت سے تحریک ملی ہے۔ مثال کے طور پر حکومت ہند کا نعرہ ''ستیہ میو جیتے'' ہے جس کا مطلب ہے ''سچ کی ہی جیت ہوتی ہے''۔ سپریم کورٹ کا نعرہ ہے ''یتو دھرماستتو جیے'' جس کا مطلب ہے ''جہاں دھرم ہے وہیں جیت'' ہے۔

آئندہ صفحے پر دی گئی جدول مختصراً قومی اور صوبائی سطح کی حکومت کے تینوں اداروں کے اہم کاموں کا ایک معمولی ڈھانچہ فراہم کرتی ہے۔ ان کی تفصیلات (اسمبلیوں کی مخصوص ذمے داریوں کو شامل کرتے ہوئے) زیادہ گہرائی سے کلاس 7 میں پڑھائی جائیں گی۔ (مقامی حکومت کا یہاں ذکر نہیں کیا گیا ہے کیوں کہ زیادہ تفصیل سے اسے ہم اگلے دو ابواب میں پڑھیں گے۔)

آیئے معلوم کریں

- آئندہ صفحے پر جدول (شکل 10.5) کو غور سے دیکھیے۔ ایسے کاموں اور ذمے داریوں پر روشنی ڈالیے جو آپ کی زندگی کو زیادہ متاثر کرتے ہیں؟
- دو یا تین بالغ افراد سے حکومت سے ان کے تعلق یا تعامل اور تجربوں کے سلسلہ میں پوچھیے۔ یہ تعلق کس سطح پر اور کس مقصد کے تحت ہوا؟

© NCERT not to be republished

	ملکی سطح	صوبائی سطح
عدلیہ	سپریم کورٹ آف انڈیا	ہائی کورٹ

	قومی سطح	صوبائی سطح
مقننہ	دو **اسمبلیاں یا ایوان**– لوک سبھا اور راجیہ سبھا جو قومی سطح پر قانون بناتے ہیں	ایک صوبائی اسمبلی یا وِدھان سبھا (واضح رہے کہ زیادہ تر صوبوں میں ایک ہی اسمبلی ہے۔ جب کہ کچھ صوبوں میں ودھان سبھا کے ساتھ ساتھ ودھان پریشد بھی ہوتی ہے۔)

	مرکزی حکومت	صوبائی حکومت
عاملہ	صدر جمہوریہ ہند (**برائے نام** سربراہ اور ہندوستانی مسلح افواج کے سپریم کمانڈر) کی سربراہی وزیر اعظم عاملہ کے سربراہ	گورنر (برائے نام سربراہ)، کی سربراہی میں وزیر اعلیٰ بہ حیثیت عاملہ سربراہ
عاملہ کے کام اور ذمے داریاں (یہ تفصیلی فہرست نہیں ہے)	• دفاع • امور خارجہ • جوہری توانائی • مواصلات • کرنسی • بین ریاستی تجارت • تعلیم • قومی پالیسیوں کی تشکیل	• پولیس، قانون اور نظم وضبط • ریاستی سطح پر مرکزی حکومت کے ذریعے بنائے گئے قوانین میں ردوبدل اور اُن کا نفاذ • صحت عامہ • تعلیم • زراعت • آب پاشی • مقامی حکومت

شکل 10.5

ایوان (House):
اسمبلی جہاں قوانین پر بحث ہوتی ہے اور انھیں منظور کیا جاتا ہے۔

برائے نام (Nominal):
صرف نام کے لیے۔ اس کا مطلب ہے کہ ہمارے معاملے میں صدر جمہوریہ ہند اور ریاستی گورنر حقیقت میں نفاذ کے ادارے کے سربراہ نہیں ہیں۔ وہ خاص حالات میں مخصوص اختیار رکھتے ہیں لیکن عام طور سے مرکزی یا صوبائی حکومت کے کام میں دخل نہیں دیتے ہیں۔

© NCERT not to be republished

ڈاکٹر اے. پی. جے. عبدالکلام

تمل ناڈو کے رامیشورم میں ایک غریب خاندان میں 1931 میں اے. پی. جے. عبدالکلام پیدا ہوئے۔ وہ ایک مشہور و معروف سائنس داں تھے جنھیں ہندوستان کے خلائی پروگرام، میزائل پروگرام اور جوہری صلاحیتوں کی ترقی میں اہم کردار کے لیے 'میزائل مین آف انڈیا' کا خطاب دیا گیا۔

ڈاکٹر عبدالکلام نے 2002 سے 2007 تک ہندوستان کے گیارھویں صدر کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔ اپنی اعلیٰ حیثیت کے باوجود وہ اپنے اچھی تعلیم اور اختراع کے جذبے کے ساتھ لوگوں اور خصوصاً نوجوانوں سے قریبی رابطے میں رہے۔ انھوں نے اپنی انکساری، سماجی کاموں کے لیے لگن اور قوم کے تئیں احساس ذمے داری کے ذریعے لاکھوں لوگوں کو متاثر کیا۔ انھوں نے بڑے خواب دیکھنے اور اپنے مقصد تک پہنچنے کے لیے سخت محنت کرنے کے لیے ہندوستانی نوجوانوں کی مسلسل حوصلہ افزائی کی۔

ڈاکٹر کلام نے ثابت کردیا کہ صدر جمہوریہ ہند کے طور پر ان کا عہدہ بھلے ہی برائے نام ہے لیکن پھر بھی وہ بے شمار لوگوں کی زندگی کو متاثر کرنے میں اہم کردار ادا کرسکتے ہیں۔

آیئے ان کے چند متاثر کن اقوال پر غور کریں:

"آسمان کو دیکھیے۔ ہم اکیلے نہیں ہیں۔ ساری کائنات ہماری دوست ہے جو لوگ (بڑے) خواب دیکھتے ہیں اور اس کے لیے محنت کرتے ہیں، وہ انھیں اس کا صلہ دینے کے لیے گامزن ہے۔"

"اپنے مقصد میں کامیابی کے لیے آپ کو بھرپور ذہنی یکسوئی کے ساتھ اپنے ہدف پر توجہ دینی چاہیے۔"

"اگر آپ ناکام ہوتے ہیں تو ہرگز ہار نہ مانیے کیوں کہ ناکامی (Fail) کا مطلب ہے "آموزش میں پہلی کوشش" (First Attampt In Learning)، خاتمہ (End) نہیں ہے۔ اصل میں E.N.D. کا مطلب ہے Effort Never Dies (کوشش کبھی نہیں مرتی)۔ اگر آپ کو جواب "نہ" (No) ملتا ہے تو یاد رکھیے N.O. کا مطلب ہے Next Opportunity (اگلا موقع) تو ہمیں مثبت رویہ رکھنے والا ہونا چاہیے۔"

"خواب وہ نہیں جو آپ نیند میں دیکھتے ہیں۔ بلکہ خواب تو وہ چیز ہے جو آپ کو سونے نہیں دیتی۔"

"اگر چار باتوں پر عمل کرلیا جائے تو کسی بھی مقصد کو حاصل کیا جاسکتا ہے۔ وہ ہیں اعلا مقصد، علم کا حصول، کڑی محنت اور تحمل۔"

جمہوریت

آپ نے غور کیا ہوگا کہ ہم نے اس سے پہلے عوامی نمائندوں کا ذکر کیا تھا۔ یہ نظام حکومت کے بنیادی پتھروں میں سے ایک پتھر ہے جسے دنیا کے بیشتر ملکوں نے اپنایا ہے۔ جمہوریت اس کا انگریزی لفظ (ڈیمو کریسی) دو یونانی الفاظ ڈیموس معنی عوام اور کریٹس معنی 'حکمرانی' یا 'طاقت' سے آیا ہے۔ اس طرح 'ڈیموکریسی' (جمہوریت) کا مطلب ہے 'عوام کی حکمرانی'۔

لیکن کیا حقیقت میں تمام لوگ حکومت کرسکتے ہیں؟ یہ واضح طور پر ناممکن ہے۔ تصور کیجیے کہ آپ کی کلاس میں کوئی مسئلہ ہے اور اس مسئلہ پر اسکول پرنسپل کو توجہ دلانا ہے۔ مثلاً آپ کی کلاس میں کوئی پریشانی ہے یا اسکول کے سازوسامان میں کوئی خرابی ہو یا شاید آپ سیر و تفریح کے لیے باہر جانے کی خاص تاریخ تجویز کرنا چاہتے ہیں تو کیا پوری کلاس پرنسپل کے پاس جائے گی؟ ظاہر ہے یہ قابلِ عمل نہیں ہے۔ کئی اسکولوں میں کلاسوں میں کلاس مانیٹر ہوتے ہیں یا کلاس کا نمائندہ ہوتا ہے جسے پوری کلاس منتخب کرتی ہے۔ اگر کوئی نہ بھی ہو تو ایک نمائندہ اس خاص مقصد کے لیے منتخب کیا جاسکتا ہے۔ اس نمائندے کو پرنسپل کے پاس بھیجنا کافی ہوگا۔

یہی اصول صوبائی یا قومی سطح پر انتخاب کے ذریعے اپنایا جاتا ہے۔ ان نمائندوں کے حق میں ووٹ دیتے ہیں جو اپنی متعلقہ اسمبلیوں کے منتخب ممبر ہوں گے۔ وہ عام طور سے ریاستی سطح پر قانون ساز اسمبلی کے ممبر یا ایم ایل اے اور قومی سطح پر ممبر پارلیمنٹ یا ایم پی کہلاتے ہیں۔ یہ سبھی ممبر قانونی مسائل اور ان کے حل پر اسمبلی میں بحث اور غوروفکر کرتے ہیں۔ اختلافِ رائے ہونے پر مکالمے اور بحث و مباحثہ کے ذریعے مسئلہ کو حل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

کسی جدید جمہوریت کی طرح ہی ہندوستان ایک عوامی جمہوریت ہے۔

© NCERT not to be republished

یہ 2024 میں 97 کروڑ رائے دہندگان والی دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت ہے۔ سبھی اٹھارہ سال سے زیادہ عمر والے ہندوستانی شہری الیکشن میں ووٹ ڈالنے کا حق رکھتے ہیں۔

تصور کیجیے کہ آپ کی کلاس پکنک پر جانے کا منصوبہ بنا رہی ہے۔ دو ممکنہ مقامات ہیں۔ 'الف' اور 'ب'۔ کلاس کے طلبا دونوں کی خوبیوں اور خامیوں پر بحث کرتے ہیں۔ جیسے دوری، وقت، خرچہ، بنیادی سہولتوں کی فراہمی وغیرہ۔ کسی فیصلے پر پہنچنا مشکل ہو رہا ہے۔ آخر آپ کے استاد یہ طے کرتے ہیں کہ ووٹ کر کے اس مسئلے کا حل نکالا جاسکتا ہے۔ جو طلبا مقام 'الف' کے حق میں ہیں وہ اپنے ہاتھ اٹھاتے ہیں پھر جو طلبا مقام 'ب' کے حق میں ہیں وہ اپنے ہاتھ اٹھاتے ہیں۔ جس مقام کے حق میں زیادہ ہاتھ اٹھتے ہیں فیصلہ اسی مقام کے حق میں لے لیا جاتا ہے۔ اس عمل کو ووٹ کرنا کہتے ہیں۔ یہ معاملہ راست جمہوریت کا ہے جس میں مقام کا فیصلہ کرنے میں ہر طالب علم کی رائے لی گئی۔

زمینی سطح پر جمہوریت کی اصطلاح ایک ایسے نظام کو پیش کرتی ہے جو عام شہریوں کی حصے داری طے کرتی اور اس کی حوصلہ افزائی کرتی ہے جس کو ہم نے صفحہ 155 شکل 10.4 میں ہرم کی اساس میں دیکھا ہے۔ اس طرح کے نظام میں شہریوں کو ایسے فیصلوں میں اپنی رائے رکھنے کا حق ہوتا ہے جو ان کو متاثر کرتے ہیں۔

ہم ہندوستانی جمہوریت کے اور پہلوؤں کا مطالعہ اگلے دو ابواب میں اور بعد کی جماعتوں میں بھی کریں گے۔

اس سے پہلے کہ ہم آگے بڑھیں...

- کوئی بھی ملک بغیر حکمرانی یا حکومت کے نہیں چل سکتا۔
- نئے دور کی حکومت کے تین ادارے ہیں: مقننہ، عاملہ اور عدلیہ۔ جنھیں ایک ساتھ کام کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔
- ہندوستانی حکومت تین سطحوں پر کام کرتی ہے: مرکزی یا قومی، صوبائی اور مقامی۔
- جمہوریت ہی کل ملا کر اس نظام کا ڈھانچہ ہے۔ یہ نظام منتخب کردہ نمائندوں کے ذریعے صوبائی اور قومی دونوں سطحوں پر کام کرتا ہے۔

© NCERT not to be republished

سوالات، سرگرمیاں اور پروجیکٹس

1. خود کو جانچیے: جمہوریت کے کیا معنیٰ ہیں؟ جمہوریت اور نمائندۂ جمہوریت کے درمیان کیا فرق ہے؟
2. حکومت کے تین ادارے بتائیں؟ ان کے مختلف کام کیا ہیں؟
3. بھارت کے تناظر میں ہمیں حکومت کے تین اداروں کی ضرورت کیوں ہوتی ہے؟
4. پروجیکٹ: 2019 میں کورونا عالمی وبا کے دوران لگا لاک ڈاؤن آپ کو یاد ہوگا۔ اس وقت جو اقدام کیے گئے تھے ان کی فہرست بنائیے۔ حکومت کے کون کون سے ادارے اس صورتِ حال کو قابو میں لانے کے کام میں لگے ہوئے تھے؟ حکومت کے ہر شعبے نے کیا کردار ادا کیا تھا؟

© NCERT not to be republished

نوڈلس

© NCERT
not to be republished

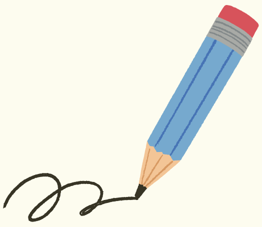

نوٹس (Notes) اور ڈوڈلس (Doodles) کو ملا کر نوڈلس مخفف بنا ہے۔